REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ ۲۶ رجب ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ — ۲۷ تبلیغ ۱۳۳۶ ہش ۲۷ فروری ۱۹۵۷ء — نمبر ۵۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے"۔ الحمد للہ

کراچی ۲۵ فروری۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی کراچی سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

گزشتہ اتوار کا روز حضور نے بہت مصروفیت میں گزارا۔ حضور نے ملاقاتوں کے علاوہ اس روز خدام الاحمدیہ کراچی سے خطاب فرمایا۔ شام کو حضور میجر شمیم احمد صاحب کی کوٹھی تشریف لے گئے۔ اور وہاں دعوت چائے میں شرکت فرمائی۔ نیز حضور نے مارٹن روڈ اور ناظم آباد میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے سٹور اور فلاح و بہبود کے مراکز کا معائنہ فرمایا

آج حضور "ہاکس بے" تشریف لے جا رہے ہیں صدر انجمن کی کوٹھی کا نام حضور نے دار السعداء تجویز فرمایا ہے

ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا

خلافتِ ثانیہ کے مبارک دور میں سرزمین یورپ پر تیسری مسجد کی تعمیر

سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب میں جرمنی کے اعلیٰ سرکاری حکام اور نامور شخصیتوں کی شرکت

ہمبرگ (بذریعہ تار) مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۵۷ء بروز جمعۃ المبارک مکرم و محترم ملک عبد الرحمن صاحب نے ہمبرگ میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت میں سرزمین یورپ پر یہ تیسری مسجد ہے۔ جس کے قیام اور تعمیر کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے وجود باجود کی برکت سے جماعت احمدیہ کو ملی ہے۔ اس سے قبل سرزمین یورپ پر لنڈن اور ہالینڈ میں مساجد تعمیر کی جا چکی ہیں۔ جرمنی کی تاریخ میں یہ دن جس روز کہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہمیشہ یادگار رہے گا۔ اس مبارک اور مقدس تقریب میں جرمنی کے جملہ احمدی احباب کے علاوہ اعلیٰ سرکاری حکام جرمنی کی نامور اور ممتاز شخصیتیں اور پریس کے نمائندے شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر مبلغ جرمنی مکرم جناب چوہدری عبد اللطیف صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس مبارک دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو جرمنی میں ہمیشہ ہمیش کے لئے ہدایت کا منبع اور اشاعت اسلام کا ایک حقیقی ذریعہ بنائے آمین

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مقامی اخبارات نے اس اہم واقعہ سے متعلق نہایت شاندار مضامین شائع کئے ہیں۔ اور اس طرح اہل جرمنی پر اس مسجد کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اشاعت اسلام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی اس کوشش کو قبول فرمائے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر قیادت خدمات دینیہ کی بیش از بیش توفیق سے نوازے نیز یہ مسجد سرزمین جرمنی میں اسلام کے نور کو پھیلانے اور اہل جرمنی کو اس سے منور کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو۔ تا اس ملک میں بھی اسلام سربلند ہو اور اس کی فتح اور اس کے غلبہ کا مبارک دن قریب سے قریب تر آ جائے آمین اللھم آمین

یاد رہے کہ مورخہ ۱۵ مارچ بروز جمعہ مسجد احمدیہ دار السلام مشرقی افریقہ کا افتتاح کیا جائے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس مسجد کو اس ملک میں ہمیشہ کے لئے ہدایت اور اشاعت اسلام کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

ربوہ میں تقسیم الفضل

ربوہ میں جو احباب روزنامہ الفضل ایجنٹ صاحب الفضل سے براہ راست خریدتے تھے ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ قیمت الفضل پیشگی (۲۴ روپے سالانہ یا ۲½ روپے ماہوار کے حساب سے) دفتر الفضل میں جمع کرا دیں۔ تو دفتر الفضل ان کے مکان پر روزانہ الفضل پہنچا دیا کرے گا۔

پیشگی قیمت اخبار الفضل وصول ہونے کے بغیر کسی آرڈر کی تعمیل نہیں ہوگی۔

(منیجر الفضل ربوہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو آج اعصابی تکلیف زیادہ ہے اور طبیعت میں بے چینی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب مدظلہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس جو بعض ضروری کاموں کے سلسلہ میں کراچی تشریف لے گئے تھے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

لنڈن ۲۴ فروری۔ مکرم چوہدری عبد الرحمن صاحب لنڈن سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے دونوں بچے جنہیں نمونیہ ہو گیا تھا۔ اور ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ اب بفضلہ تعالیٰ خطرہ سے باہر ہیں۔ اور رو بصحت ہیں۔ احباب کرام بچوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مختصرات

— کراچی ۲۶ فروری۔ کل رنگون میں پاکستان اور برما کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔

— لاہور ۲۶ فروری نیشنل بنک آف پاکستان کی ایک شاخ آزاد کشمیر کے مقام میرپور میں بھی کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے بنک کی شاخ مظفرآباد میں پہلے ہی قائم ہو چکی ہے۔

— لاہور ۲۶ فروری۔ سعودی عرب کا تجارتی وفد آج کراچی سے لاہور پہنچ رہا ہے۔ وفد ۳ مارچ کو مشرقی پاکستان جائے گا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۵۷ء

حالات کا تقاضا

حضرت سید احمد بریلوی اور مولانا اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہم کے تعلق میں ہم نے پہلے بھی الفضل میں یہ بات کئی بار واضح کی ہے، کہ یہ دونوں بزرگ تو بڑی شان کے بزرگ تھے۔ ان کے علاوہ بھی اکثر علمائے کرام کو جنہوں نے برطانیہ کے حق میں کھلم کھلا فتاوی دیئے۔ اور جن کی علمیت، دینداری مشتبہ اور تعداد کوئی تھوڑی نہیں ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کا خاتمہ اور ان کی جگہ نصاریٰ کا تسلط قطعاً گوارا نہیں ہوا۔

ہم نے اکثر غدار کہا ہے۔ ہم ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے مسلمان آقاؤں کو دھوکا دیا۔ واقعی غدار سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ جعفر بنگالی اور صادق دکنی وغیرہم۔ لیکن ان لوگوں کو جنہوں نے انگریز کے ہندوستان پر کلی طور پر مسلط ہو جانے پر جب انگریز چاہتا تھا۔ اور اس کی طاقت رکھتا تھا۔ کہ مسلمانوں کا نام و نشان اس برصغیر سے مٹا دے۔ خاصکر جبکہ ہندو قوم کی بھی یہی خواہش تھی، جن کی یہاں بہت بڑی اکثریت تھی۔ اگر انہوں نے انگریز سے تعاون کیا۔ تو ایسے حالات میں ہم ان کو سوائے اسلام اور مسلمانوں کے خیر خواہ کے کوئی اور نام کس طرح دے سکتے ہیں؟ جو لوگ ایسے لوگوں کو بھی غدار کہتے ہیں۔ وہ صرف شاعری تو ضرور کرتے ہیں۔ لیکن ان کی باتیں نہ تو اسلام کے لئے مفید ہیں۔ اور نہ مسلمانوں کے کسی کام آسکتی ہیں۔ شاعری تو خیر کوئی بات بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسے لوگ خود اپنے عمل اور اپنے قول کا تضاد بھی محسوس نہیں کرتے۔

مولانا غلام رسول صاحب مہر نے الاعتصام مورخہ ۲۲ فروری ۵۷ء میں ایک مضمون بعنوان "قادیانی حضرات سے" شائع کیا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ مضمون میں جو طریق گفتگو اختیار کیا گیا ہے۔ وہ ایک مورخ کی شان کے ہرگز شایاں نہیں۔ ایسا خاص معاندانہ طریق گفتگو صرف وہی لوگ اختیار کرتے ہیں۔ جنہوں نے مخالفت کی قسم کھا رکھی ہو۔ اور ہر طور حریف مقابل کو نیچا دکھانا اس کی تذلیل و رسوائی کرنا اس کی خوبیوں کو بھی برائی بنا کر پیش کرنا جن کے مدنظر ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا صاف حکم ہے۔ کہ

لا یجرمنکم شنآن قوم الّا تعدلوا۔ اعدلوا

جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ حضرت سید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل شہید رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کی تو بڑی شان ہے۔ ہم ادنیٰ سے ادنیٰ اور نام کے مسلمان سے کبھی یہ توقع نہیں رکھتے کہ وہ اسلام پر نصاریٰ کا غلبہ پسند کرے۔

ہندوستان سے جس طرح مسلمانوں کا تسلط ختم ہوا۔ ایک نہایت دردناک داستان ہے۔ اور کوئی دردمند دل ایسا نہیں۔ جو اس پر آنسو نہ بہاتا ہو۔ لیکن حقیقت سے آنکھیں بند کر لینا جذباتیت تو کہلا سکتی ہے۔ اس کو تاریخ دانی نہیں کہہ سکتے۔ ایک تاریخ دان کو نہایت ٹھنڈے دل و دماغ کی ضرورت ہے۔ جو واقعات پر سکون و صبر سے غور کرے اور صحیح نتائج نکال کر قوم کے سامنے رکھے۔ لیکن جو لوگ تاریخ نویسی کو محض رجز خوانی سمجھتے ہیں۔ وہ ملک و قوم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

ہم نے الفضل میں یا کہیں اور کبھی یہ نہیں کہا۔ کہ بزرگان موصوف نعوذ باللہ انگریز کے خوشامدی تھے۔ یا جیسا کہ الاعتصام کے مدیر نے اپنے نوٹ میں کہا ہے۔ کہ

"انہوں نے انگریز سے تعلق وابستہ کر لیا تھا"

ایسا ہم نے کبھی نہیں کہا۔ اور نہ ہم کہہ سکتے ہیں، ہم حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کو مجدد مانتے ہیں۔ اور حضرت شاہ اسماعیل شہید کو آپ کا بہترین رفیق سمجھتے ہیں۔ ان دونوں بزرگوں نے جو کچھ کیا۔ محض تجدید و احیائے اسلام کے لئے کیا۔ ہم مانتے ہیں۔ جیسا کہ مولانا مہر صاحب فرماتے ہیں، کہ ان بزرگوں نے

"اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں بے دریغ لٹا دیا۔ اپنی قربانیوں سے دور اول کی یاد تازہ کر دی۔ ان کے بیشتر اوقات گوناگوں تکلیفوں، مصیبتوں اور اذیتوں میں گزرے۔ تاکہ اللہ کے دین کا پرچم سربلند ہو۔ اور اس وسیع سرزمین کی تقدیر کا رشتہ اسلام کے دامن سے منقطع نہ ہو۔"

وہ ہرگز ہرگز انگریز کے پٹھو نہیں تھے، اور جو شخص ان پر ایسا الزام لگاتا ہے۔ ہمارے نزدیک لعنتی ہے۔

بے شک وہ اسلام کا احیا اور صرف اسلام کا احیاء چاہتے تھے، وہ اس کے لئے مامور کئے گئے۔ لیکن وہ بعض لوگوں کی طرح شمشیر پرست نہیں تھے، وہ اسلامی شریعت کی حدود کو جانتے تھے۔ وہ بعض لوگوں کی طرح محض جذباتی نہیں تھے۔ انہوں نے جو کچھ کیا۔ انشراح قلب سے کیا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا۔ لیکن یہ ضروری نہیں، کہ بعض لوگوں نے جو من گھڑت عقائد بنا لئے ہوئے ہیں۔ وہ بھی ان کی پیروی کرتے۔

انہوں نے بے شک تلوار کا جہاد کیا۔ لیکن ان شرائط کے مطابق کیا۔ جو اسلام نے عائد کی ہیں۔ اور آپ حیران ہوں گے۔ کہ ہم ان کو اس جہاد میں بھی نعوذ باللہ ناکام نہیں بلکہ کامیاب سمجھتے ہیں۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے، جس کی تفصیل یہاں ممکن نہیں۔

مولانا نے بے شک آپ کے واقعات تحریر فرمائے ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ آپ نے تیرھویں صدی کے اس مجدد نے تجدید و احیائے دین کا جو عظیم کام کیا ہے۔ اس کو چھوا تک نہیں۔ ان کا عظیم کام یہ تھا۔ کہ انہوں نے مردہ دلوں میں اسلام کی زندگی پیدا کر دی تھی۔ اگر آپ یہ کام نہ کرتے، تو علم دین کا چشمہ ہندوستان میں خشک ہو جاتا۔ مگر آپ نے اس میں پھر آسمانی پانی بھر دیا۔ آپ کا یہ کام تھا۔ جس کو قوم کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے جہاد کیا۔ اور اپنے وقت اور شرائط شرعیہ کے مطابق تلوار کا جہاد بھی کیا۔ انہوں نے حق کیا۔ لیکن اس کے باوجود خود مولانا مہر کی عملی زندگی اس پر شاہد ہے۔ کہ اس زمانہ میں تلوار کے جہاد کی شرائط موجود نہیں۔ اور یہ زمانہ جہاں تک انگریزی عملداری کا تعلق ہے۔ سید صاحب کی زندگی میں ہی شروع ہو گیا تھا۔ چنانچہ خود مولانا مہر صاحب نے آپ کے یہ الفاظ اپنی کتاب میں تحریر فرمائے ہیں۔ کہ جب بعض لوگوں نے آپ سے کہا۔ کہ آپ اتنی دور سرحد میں جا کر جہاد کرنا چاہتے ہیں۔ یہیں کیوں نہیں کرتے، تو آپ نے فرمایا۔ کہ "ہمیں بلوہ کرنا منظور نہیں"۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ نعوذ باللہ آپ نے انگریز سے تعلق وابستہ کر لیا تھا؟ لیکن ہم یہ کسی طرح ماننے کے لئے تیار نہیں کہ آپ جہاد بالسیف کی شرائط سے نعوذ باللہ ناواقف تھے۔

ہم مولانا سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنی کتاب کا وہ باب نکال کر پھر دیکھیں جس میں آپ نے مولانا محمد جعفر صاحب تھانوی ایسے عظیم مجاہد پر عبارتوں کی تحریف کا الزام لگایا ہے۔ جس کی طرف اشارہ آپ نے اپنے حالیہ مضمون میں بھی کیا ہے۔ آپ اس الزام کو ثابت کرتے وقت یہ حقیقت نظر انداز کر گئے ہیں۔ کہ جس نسخہ کی عبارت سے مقابلہ کیا گیا ہے، وہ اس وقت ضبط تحریر میں آیا تھا۔ جب مجاہدین کا رخ انگریز کی طرف ہو چکا تھا۔ کیا یہ ناممکن ہے۔ کہ اس نسخہ میں تحریف کی گئی ہو۔ اور دوسرے نسخوں میں محض اسی کی نقل کر دی گئی ہو۔

افسوس ہے۔ کہ مولانا نے محنت کر کے سید صاحب کے حالات جمع کئے۔ مگر ان حالات سے کوئی عبرت حاصل نہیں کی۔ سید صاحب نے اپنے حالات کے مطابق جو کیا درست کیا۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں، کہ جب حالات بالکل اور قسم کے ہوں۔ تو محض شمشیر پرستی اور انگریز دشمنی سے اسلام کو کوئی قوت پہنچ سکتی ہے،

جب انگریز یہاں پوری طرح مسلط ہو چکا تھا۔ اور کوئی قوت اس کے مقابلہ میں نہ رہی تھی۔ تو کیا عقل کی بات یہ تھی۔ کہ عملاً کیا تو کچھ نہ جائے۔ اور "تلوار تلوار" کا گیت گایا جائے۔ یا یہ تھی کہ تبلیغ اسلام کی جو راہیں۔ انگریزی حکومت کی وجہ سے کھل گئی تھیں۔ ان سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ بالفرض اگر آپ کے نزدیک یہ آخری بات درست ثابت ہو۔ تو فرمایئے۔ ان نئی راہوں سے فائدہ اٹھانے کا کیا طریق ہو سکتا تھا؟ کیا ہر وقت انگریز کے خلاف علم بغاوت بلند کئے رکھنے سے آپ ان نئی راہوں سے کوئی فائدہ اٹھا سکتے تھے۔

یہ جذباتی بات نہیں بلکہ سکون سے سوچنے اور غور کرنے کی بات ہے۔ بے شک شیر سنگھ نے سید صاحب اور شاہ صاحب کو بالاکوٹ میں گھیر کر شہید کر دیا۔ مگر آپ نے تو کتاب تحریر کی ہے۔ فرمایئے بالاکوٹ میں آپ کو پناہ گیر ہونے پر کس نے مجبور کیا تھا۔ اور پھر کس نے شیر سنگھ کی وہاں تک رہنمائی کی تھی؟

ہم نے سینکڑوں بار اس ماحول کی تفاصیل بیان کر کے حضرت مرزا صاحب کے فعل کو دلائل کی بناء پر صحیح ثابت کیا ہے۔ لیکن اور تو اور خود مولانا مہر جیسے محقق کہلانے والے انسان نے بھی اس پر کبھی غور کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ چاہے۔ تو ممولا کو شہباز سے بھی لڑا سکتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ اللہ کا طریق وہی ہو۔ جو مولانا سمجھتے ہیں۔ پھر سید صاحب اور شاہ صاحب اور ان کے بعد مجاہدین نے جو کیا۔ وہ اس [illegible] ہے۔ کہ ان کا قول اور فعل ایک تھا جو وہ اعتقاد رکھتے تھے

(باقی صفحہ ۸ پر)

سائنس اور مذہب کی صلح اسلام کی آغوش میں

— از مکرم میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب لائل پور —

— سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۲۴ فروری —

ہر مخلوق جوڑا ہے

قرآن کریم نے ایک اور حیرت انگیز صداقت کا انکشاف ۱۳۰۰ سال قبل فرما دیا جو اس صدی کے شروع میں دنیا کو معلوم ہو سکی فرمایا

ومن کل شیٔ خلقنا زوجین لعلکم تذکرون۔

دوسرے مقام پر آتا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے جوڑے بنائے ہیں۔ زمین سے اُگنے والی ہر شے اور تم کو بھی۔ اور آئندہ ایسے جوڑے دریافت ہوں گے۔ جن کا تم کو ابھی علم نہیں ہے (یاسین)

پھر فرماتا ہے۔

وارسلنا الریاح لواقح فانزلنا من السماء ماء فاسقینٰکموہ۔ (حجر ۲۲)

کہ ہر شے کو ہم نے جوڑا جوڑا بنایا ہے پھول اور پھل نر و مادہ ہوتے ہیں۔ حتی کہ ہوائیں بھی جوڑا ہیں۔ یا وہ نر و مادہ کے ملانے میں ممد و معاون ہوتی ہیں۔ عربوں کو صرف کھجور کے نر و مادہ ہونے کا علم تھا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی معلوم نہ تھا۔ مگر قرآن کریم جوڑوں کا ذکر فرماتا ہے۔ جو اس بات کا ایک ثبوت ہے۔ کہ قرآن کریم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تصنیف نہیں ہے۔ بلکہ علام الغیوب خدا کا کلام ہے۔

انسان، حیوان، چرند، پرند کے جوڑے تو معروف تھے۔ مگر نباتات اور معدنیات بھی نر و مادہ ہوتے ہیں۔ اس وقت بعض حیرت انگیز جوڑوں کا ذکر کیا جائے گا۔ جو بالعموم معلوم نہیں۔

(۱) معدنیات کے نمک (Salts) جب پانی میں حل کر کے ان کا گاڑھا سلوشن بنایا جائے۔ اور پھر ان کی قلمیں (Crystal) بنائے جائیں۔ تو وہ مختلف شکل اور حجم کے ہوتے ہیں۔ یہی نر و مادہ ہیں۔ جن کے اتصال سے نمک تیار ہوتے ہیں

(۲) مادے کے لطیف ذرات (ایٹم) کے اندر بھی منفی اور مثبت چارج (دبجلی) کے دو ذرات ہوتے ہیں۔ جو نر و مادہ ہی ہیں:

(۳) پھر انسان کا ایک جوڑا تو معلوم ہی ہے۔ کہ عورت مرد ایک دوسرے کا زوج ہیں۔ مگر نئی تحقیقات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ ہر مرد اور عورت اپنی ذات میں (انفرادی حیثیت سے) بھی جوڑا ہے۔ اس کو [illegible] کہتے ہیں۔

عربی لغت کا فلسفہ

اس کے علاوہ نہ صرف قرآن کریم سائنسی حقائق میں دنیا کی اصولی راہ نمائی فرماتا ہے۔ بلکہ عربی جو قرآن کریم کی زبان ہے۔ اس کی لغت بھی پُر حکمت تخواہد کو بیان کرتی ہے۔ جو عربی کے الہامی زبان اور ام الالسنہ ہونے کا ایک ثبوت ہے یہاں تک کہ عربی صرف و نحو میں بھی پُر حکمت حقائق پوشیدہ رکھے گئے ہیں مزید براں ان کو الفاظ کی ترتیب بھی پُر حکمت ہے۔ مثلاً جہاں بھی بطور احسان اور انعام کے کان، آنکھ اور قلب کے عطیہ کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے ہمیشہ کان کو مقدم اور آنکھ کو مؤخر رکھا ہے۔ اور یہ بلا وجہ نہیں ہے۔ بلکہ اس میں ایک طبعی حقیقت مضمر ہے۔ اور وہ یہ کہ کان آنکھ سے افضل ہے۔ اور انسان کی علمی اخلاقی اور روحانی تربیت اور پیدائش انسانی کے عظیم مقصد کو پورا کرنے کے لئے کان (قوت سامعہ) آنکھ (قوتِ باصرہ) سے بہت زیادہ اہم اور ضروری ہے۔

اب بطور مثال کے چند ایک پُر حکمت الفاظ عربی لغت سے بیان کر دیتا ہوں۔ جو سائنسی حقائق پر مبنی ہیں۔

الأرض

کرۂ زمین کو عربی میں الارض کہتے ہیں۔ جس کے مادہ میں گردش کرنے اور گولائی کا مفہوم رکھا گیا ہے۔ یہ حقیقت دنیا کو آج سے صرف سو دو سو سال قبل معلوم ہوئی ہے۔ جو عربی لغت میں ازل سے رکھی گئی تھی۔

قلب

دل کو عربی زبان میں قلب کہتے ہیں۔ جس کے معنوں میں کسی شے کو پھیرنے کا مفہوم رکھا گیا ہے۔ قلب کا کام خون کو پھرانا ہے۔ گویا دوران خون کی طرف لفظ قلب میں ہی یہ طبعی حقیقت مخفی رکھ دی گئی ہے۔ جو گزشتہ صدی میں معلوم ہوئی تھی اس سے قبل یونانی حکماء کا خیال تھا کہ شریانوں میں ہوا ہوتی ہے۔ کیونکہ مرنے کے بعد یہ خالی ہو جاتی ہیں۔ اس واسطے شریان کو یونانی میں آرٹری (Artery) نام دیا گیا۔ جس کے معنے ہیں ہوا کی نالی۔

آخر میں میں اپنے نوجوان بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ کسی سائنسی تحقیقات سے ہرگز مرعوب نہ ہوں۔ جو بظاہر قرآن کریم سے متصادم ہو۔ بلکہ پورے وثوق سے کہیں کہ خدا کا کلام برحق ہے۔ اور جلد ہی آئندہ کی تحقیق اس کی مؤید ہو جائے گی۔ جس طرح ڈاکٹر آئنسٹین کے نظریہ اضافت نے کئی پرانی تھیوریوں کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کئی سال ہوئے چیلنج دے چکے ہیں کہ میرے سامنے کوئی محقق اپنے علم کی رو سے قرآن کریم پر اعتراض کرے۔ تو میں ثابت کر دوں گا۔ اس کی تحقیق غلط ہے۔ اور خدا کا کلام برحق ہے۔ ہم یہ چیلنج مسٹر گلیت وچ کو بھی دیتے ہیں۔ کہ وہ کوئی ایک ہی آیت قرآن کریم کی پیش کریں۔ جو سچی سائنس سے ٹکراتی ہو۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ ان کی پوری پوری تسلی کر دی جائے گی۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ جلد روسی مستشرقین کی آنکھوں کو بھی کھولے تا وہ بھی قرآن کریم کے حقیقی حسن کو دیکھ کر اس کی خوبیوں کے قائل ہو سکیں جو بنی نوع انسان کی مادی اور روحانی ہر قسم کی ترقیات کے لئے نازل کیا گیا تھا۔

جماعت احمدیہ کی اڑتیسویں (۳۸) مجلس مشاورت

مورخہ ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ مارچ کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اڑتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ امان ۱۳۳۶ ہش مطابق ۲۱، ۲۲-۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۵۷ء بروز جمعرات، جمعہ ہفتہ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اسماء دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ضروری اعلان

جہاں جہاں نظارت اصلاح و ارشاد کے انتظام کے ماتحت لائبریریاں قائم ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت مزید کتب بھجوانا چاہتی ہے۔ اگر وہاں سے کوئی صاحب انچارج صاحب لائبریری کا تعارفی خط لے کر مرکز میں کسی کاروبار کے سلسلہ میں تشریف لائیں۔ تو وہ خط دکھا کر دفتر سے یہ کتب بھی وصول کر کے لے جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر جلسے

تلونڈی کھجور والی

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۷ء کو عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری کافی تھی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے "مصلح موعود" کی پیشگوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور اس کے شق وار ہر موضوع کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ کہ کس طرح یہ پیشگوئی شان و شوکت سے پوری ہوئی ہے۔ خاکسار صغیر احمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ۔

محمود آباد جہلم

مورخہ ۲۰/۲/۵۷ بعد نماز عشاء جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ملک محمد دین صاحب امیر جماعت نے پیشگوئی مصلح موعود پر روشنی ڈالی۔ پھر خاکسار نے تقریر کی۔ بعد ازاں میاں منظور الحق صاحب بی اے نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

خاکسار ملک محمد شریف سکرٹری تعلیم محمود آباد جہلم۔

چک نمبر 27/A کاچیلو

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۷ء بروز بدھ بوقت نو بجے دوپہر زیر صدارت خاکسار صوفی غلام محمد پریذیڈنٹ مقامی جماعت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد خاکسار نے اغراض جلسہ بیان کیں۔ بعد ازاں عبد الخالق صاحب ایاز نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی فقرات سامعین کو پڑھ کر سنائے، اور مختصر تقریر کی۔ آخر پر خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔ خاکسار صوفی غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک 27/A ڈاکخانہ کاچیلو ضلع تھرپارکر سندھ

گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

مورخہ ۲۰/۲/۵۷ بعد نماز ظہر جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی، بعدہٗ چند دوستوں نے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد حافظ نسیم احمد و چودھری مختار احمد صاحب ایاز نے مصلح موعود کی پیشگوئی اور کارناموں کے متعلق مفصل تقریر فرمائی۔

خاکسار خلیل الرحمٰن جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا۔

کوہاٹ

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز عصر جماعت احمدیہ کوہاٹ کا اجلاس زیر صدارت جناب پریذیڈنٹ صاحب جماعت مقامی منعقد ہوا۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ نظم جناب بابو ناصر احمد صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے پیشگوئی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے پیشگوئی کے الفاظ احباب کے سامنے پڑھ کر سنائے۔ اور اس کے بعد مختلف عنوانات پر ذیل کے دوستوں نے روشنی ڈالی۔ (۱) جناب بابو ناصر احمد صاحب (۲) جناب مولوی عبد المالک صاحب مربی سلسلہ۔ (۳) جناب سید مبشرات احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ (۴) جناب ملک الطاف الرحمٰن صاحب (۵) جناب سید نذیر احمد شاہ صاحب (۶) جناب حکیم عبد الرحیم صاحب (۷) اور خاکسار بشیر احمد آخر میں صاحب صدر نے حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے خاص دعاؤں کی تحریک کی۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ خاکسار بشیر احمد سیال قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ۔

کیمبل پور

بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ مقامی میں جماعت احمدیہ کیمبل پور کے زیر اہتمام ملک غلام نبی صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ ہوا جس میں مصلح موعود کے موضوع پر احباب جماعت نے تقاریر کیں۔

پہلے سید احتیاج علی صاحب زبیری نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی، بابو عبد الرحمٰن خان صاحب نے ناہید صاحب کی ایک نظم پڑھی۔ ازاں بعد عطاء الرحمٰن خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام دربارہ مصلح موعود پڑھ کر سنایا۔ ملک غلام نبی صاحب نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث۔ طالمود۔ ائمہ سلف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے متعدد حوالہ جات پیش کرکے ثابت کیا کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کے حقیقی مصداق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی ہیں۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظروں میں جو شان ہمارے پیارے امام کی ہے۔ اس کو بھی آپ نے تفصیلی رنگ میں بیان فرمایا۔ آپ کے بعد بابو عبد الرحمٰن خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر جو حضور نے ہوشیارپور کے مقام پر فرمائی تھی۔ پڑھ کر سنائی اس کے بعد شیخ بشیر احمد صاحب صدیقی نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ابتدائی حالت مخالفین کے دعاوی اور خلافت ثانیہ کے عہد میں جماعت احمدیہ کی بڑھتی ہوئی ترقی کا ذکر فرمایا۔ صاحب صدر کے ریمارک اور نصائح کے بعد بالآخر دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ مرزا عبد الرحمٰن عفی عنہ امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور۔

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی

۲۰ فروری ۱۹۵۷ء کو بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا، سب سے پہلے مولوی محمود احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی۔ اس کے بعد چودھری عبد الشکور صاحب اور مولوی محمود احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کے حق میں منظوم دعائیں اور شعراء سلسلہ کا کلام پڑھا۔ مولوی محمد شہزادہ خانصاحب نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے ظہور کے ساتھ جماعت احمدیہ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ان پر روشنی ڈالی۔ ان کے بعد خاکسار نے مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی بعثت کی اغراض میں سے "تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہو۔" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم ملک عمر علی احمد صاحب بی۔ اے رئیس نے وہ دعائیں پڑھیں جو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے پیشگوئی مصلح موعود کے انکشاف کا اعلان کرنے سے قبل حکیم مہر علی صاحب کے اس طویلہ کے سامنے (جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۴۰ روز چلہ کیا تھا) پڑھیں تھیں احباب جماعت مکرم ملک صاحب کے ساتھ ساتھ اپنے دلوں میں ان کو دہراتے جاتے تھے، اور اختتام پر بالجہر آمین کہتے جاتے تھے۔ صاحب صدر کے خطاب کے بعد دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار چودھری عبد اللطیف سکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

جلسہ مصلح موعود زیر صدارت محترمہ پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ منعقد ہوا۔ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق متعدد مضامین پڑھے گئے۔ مضامین کے دوران متعدد نظمیں مصلح موعود کی شان میں پڑھی گئیں۔ آخر میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی درازیٔ عمر و صحت کے متعلق دعا کی گئی۔ بعد میں سب حاضرات کی شیرینی سے تواضع کی گئی۔ محمودہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

بنوں

۲۰ فروری کو ساڑھے چار بجے شام زیر صدارت مکرم نواب زادہ خان محمد امین خان صاحب امیر جماعت ہائے ضلع بنوں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مردوں کے علاوہ مستورات کی نشست گاہ کا انتظام بھی تھا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم صوبیدار ضیاء الدین صاحب نے کی۔ نظم عزیزم محمد سعید نے پڑھی۔ مکرم میاں عبد القیوم صاحب نے پیشگوئی سے متعلق مقدس وحی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور واضح فرمایا۔ کہ اس پیشگوئی کے مصداق حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ پھر خاکسار نے "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ تمام احباب کی خدمت میں چائے وغیرہ پیش کی گئی۔

محمد اسماعیل ذبیح نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ بنوں

جوہر آباد

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۷ء بروز بدھ بعد نماز مغرب ایک جلسہ زیر صدارت جناب چودھری حیات محمد صاحب پریذیڈنٹ منعقد ہوا۔ مکرم ماسٹر احمد الدین صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور دلائل سے ثابت کیا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ بعد میں گل شیر خان صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا مضمون الفضل مورخہ ۱۹/۲/۵۷ میں سے پڑھ کر سنایا۔ آخر میں صاحب صدر نے دعا فرمائی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی و کامیابی سے برخاست ہوا۔ حاضرین میں جماعت کی تمام مستورات۔ اطفال۔ خدام و انصار موجود تھے۔

خاکسار عنایت اللہ حصاری جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ جوہر آباد۔

درخواست دعاء

عزیز حامد احمد خالد ابن پروفیسر محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے چند یوم سے معدے کی خرابی کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے، کہ وہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ سید ارشاد شاہد

ولادت:۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۵/۱/۵۷ بروز جمعۃ المبارک لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت اقدس نے نومولود کا نام جمیل احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ محمد ابراہیم مدرس گورنمنٹ ہائی سکول چونیاں ضلع لاہور

۱۹۹

تا توانی جہد کن از بہر دیں با جان و مال
تا ز رب العرش یابی خلعت صد آفریں (مسیح موعودؑ)

ترجمہ:۔ جب تک اور جہاں تک ہو سکے جان اور مال کے ذریعہ دین کے لئے کوشش کر۔ تاکہ تو عرش کے مالک کی طرف سے سینکڑوں شاباش کی خلعت حاصل کرے

از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد چندہ دینے والوں کے لئے بھی ہے اور کارکنان مال کے لئے بھی۔ پس تمام احباب کو خواہ وہ عہدہ دار ہوں یا نہ ہوں حد امکان تک کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہر جماعت کے چندوں کا بجٹ ۳۰ اپریل تک سو فیصدی پورا ہو جائے۔ صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال میں اب صرف دو ماہ باقی ہیں۔ لیکن ابھی تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں انجمن کے محاصل میں قریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کی کمی ہے۔ پچھلے سالوں کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعتیں آخری دو تین مہینوں میں پہلے سے زیادہ محنت اور کوشش کر کے سال ختم ہونے سے پہلے اس کمی کو پورا کر دیا کرتی ہیں۔ لیکن اس سال ان دنوں آمد میں کچھ کمی ہے۔ پس میں تمام جماعتوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس طرف خاص توجہ کریں۔ اور اب بقایاجات کی وصولی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ تا جتنی جلدی ہو سکے یہ کمی بیشی میں بدل جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۶ء مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۶ء میں فرمایا تھا کہ "ہمارے سال کے آخر میں چندے کی مقدار میں ایک پیسہ کی بھی کمی ہو دشمن کو شور مچانے کا موقعہ ملے گا" پس ہر سال ہمارے لئے بہت ہی اہم ہے۔ اور احباب کو چاہیئے کہ سابقہ سالوں سے بھی زیادہ محنت اور کوشش کر کے نہ صرف بجٹ ہی پورا کریں۔ بلکہ ہر جماعت اپنے اپنے بجٹ سے زیادہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جماعت کو لگاتار ترقی عطا فرما رہا ہے۔ افراد کے لحاظ سے بھی اور افراد کی آمدنی کے لحاظ سے بھی۔ پس چندہ کی وصولی میں بھی اسی نسبت سے ایزادی ہونا چاہیئے۔

خاکسار نے پچھلے اعلان میں قرآن کریم کی بعض آیات پیش کی تھیں۔ جن سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی کوئی انسان صحیح معنوں میں ہدایت حاصل کر سکتا ہے قرآن کریم اس حقیقت کو بھی واشگاف الفاظ میں بیان کرتا ہے کہ وہ کسی کے مال یا عمل کا محتاج نہیں بلکہ نیکی کے راستہ کو اختیار کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان اور مال خرچ کرنے میں ان کا اپنا ہی فائدہ ہے فرمایا یا ایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ ج واللہ ھو الغنی الحمید ان یشا یذھبکم و یات بخلق جدید و ما ذالک علی اللہ بعزیز (فاطر ع ۳)

اے لوگو تم ہی اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو۔ اور اللہ تعالیٰ (تو) غنی اور تعریف والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر (تمہاری جگہ) کوئی دوسری نئی مخلوق لے آئے اور اللہ تعالیٰ پر ایسا کرنا کچھ بھی تو مشکل نہیں۔ پھر فرمایا۔ ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ ان اللہ لغنی عن العلمین (عنکبوت ع ۱)

جس شخص نے بھی کوئی کوشش کی تو اس کوشش کا فائدہ یقیناً اس کی اپنی جان کو ہی پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ کو تو تمام جہانوں کی بھی کوئی پرواہ نہیں۔ سورۃ بقرہ ع ۳۷ میں فرمایا۔ لیس علیک ھدٰھم و لکن اللہ یھدی من یشاء ط وما تنفقوا من خیر فلانفسکم ط وما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ ط وما تنفقوا من خیر یوف الیکم وانتم لا تظلمون ٥ ان کی ہدایت تیرے ذمہ نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ خود ہدایت کرتا ہے۔ جسے وہ چاہتا ہے۔ اور جو کچھ مال بھی تم خرچ کرو گے۔ تو اس کا فائدہ تمہاری جانوں کو ہی پہنچیگا۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر ہی خرچ کیا کرو۔ پھر جو مال تم خرچ کرو گے۔ وہ پورا پورا تمہیں لوٹایا جائے گا اور تم سے کوئی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ پھر سورۃ محمدؐ ع ۴ میں فرمایا ھا انتم ھؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ ج فمنکم من یبخل ج ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ ط واللہ الغنی وانتم الفقراء ج وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم لا ثم لا یکونوا امثالکم ٥ ہاں تم ہی ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ لیکن تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بخل کرتے ہیں۔ حالانکہ جو شخص (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بخل کرتا ہے۔ تو یقیناً وہ اپنی جان سے ہی بخل کرتا ہے۔ اللہ تو کامل طور پر غنی ہے تم ہی محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ۔ تو وہ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا۔ وہ تمہارے جیسے نہیں ہوں گے۔

پس تمام احباب کو چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنے ناتواں بندوں کو خیر و برکت جمع کرنے کا جو موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ خود اپنے بقائے ادا کرنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ اور دوسرے احباب کو چندہ کی ادائیگی کی ترغیب و تحریص دلانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ ابھی وقت ہے۔ اگر کسی جماعت نے سال کے پہلے آٹھ نو مہینوں میں کوئی کوتاہی کی ہو۔ تو ابھی اس کی تلافی کی جا سکتی۔ جن جماعتوں نے پہلے ہی اس جہاد میں پوری سرگرمی سے حصہ لیا ہے وہ بھی اپنی جدوجہد میں کمی نہ آنے دیں تا سب ملکر اس مقدس کشتی کو کھینچتے چلے جائیں جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنے کمزور بندوں کی نجات کے لئے تیار کی ہے۔

اِنَّ العہد کان مسئولا

احباب کرام! تحریک جدید کے تبلیغی فنڈ سے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کا جو کام بیرونی ممالک میں ہو رہا ہے۔ آپ کو معلوم ہی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے ماتحت تحریک جدید کر رہی ہے۔ اور اس جہاد میں حصہ لینے کے لئے آپ نے ایک عہد اور اقرار کیا ہے کہ میں اس جہاد میں اس قدر قربانی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کروں گا۔ اس عہد کا پورا ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

واوفوا بالعہد ۔ ان العہد کان مسئولاً

(سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۴)

ترجمہ:۔ اور اپنے عہد کو پورا کرو۔ کیونکہ ہر عہد کی نسبت ایک نہ ایک دن ا باز پرس ہو گی۔

چونکہ "تحریک جدید" کے وعدے ہوتے ہیں۔ اور "وعدے" "عہد" کہلاتے ہیں۔ اس لئے "عہد" کا سو فی صدی پورا ہونا ضروری ہے۔ بلکہ "تحریک جدید" کے "عہد" تو ابتدائی سالوں میں سو فیصدی سے بھی زیادہ ادا ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ دفتر اول کے مجاہدوں نے تبلیغ کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اپنے وعدوں میں اضافہ کر کے ادا فرمایا۔

پس ہر امیر اور ہر صدر۔ ہر سیکرٹری تحریک جدید یا مال ہر خدام اور ہر وعدہ کرنے والے کو یاد رہنا چاہیئے۔ کہ اسے اپنے وعدے کو بہر حال سو فی صدی بلکہ اسے بڑھا کر ادا کرنا ہے۔ اور کارکنان یہ بھی کوشش کریں کہ ان کے احباب کے اکثر وعدے ۳۱ مارچ تک ادا ہو جائیں۔ اور وکیل المال تحریک جدید ۳۱ مارچ تک ادا کرنے والوں کے نام سیدنا حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے اخبار الفضل میں بھی شائع کرے گا۔ تا وہ جو باوجود کوشش کے ادا نہ کر سکے تھے۔ وہ اس کے بعد جلد سے جلد ادا کر سکیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا

میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ اور اب پہلے سے قدرے افاقہ ہے احباب ان کی کاملہ صحت کے دعا فرمائیں۔ نیز درویشان قادیان سے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار منشی محمد اسمٰعیل چنیوٹ)

ہفتہ تحریک وصیّت

مجلس مشاورت ۵۵ء کا ایک اہم فیصلہ

مجلس مشاورت منعقدہ ۷-۸-۹ اپریل ۱۹۵۵ء میں سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی نظارت بہشتی مقبرہ کے متعلق یہ سفارش پیش ہو کر منظور ہوئی تھی کہ ”گذشتہ پانچ سال (۵۰-۵۱ء تا ۵۴-۵۵ء) میں صرف ۱۳۵۳ احباب نظام نو یعنی وصیت کے شامل ہوئے۔ یہ تعداد بہت کم معلوم ہوتی ہے۔ اگر مناسب سعی کی جائے تو وصایا کی تعداد بڑھ سکتی ہے اس سلسلہ میں درج ذیل تجاویز عمل میں لائی جائیں تو جہاں ایک طرف جماعت کے اخلاص میں ترقی ہو سکتی ہے وہاں دوسری طرف آمد میں بھی معتد بہ اضافہ ہو سکتا ہے۔

ا۔ سال میں ایک ہفتہ تحریک جدید منایا جائے۔

ب۔ امراء و صدر صاحبان مقامی طور پر وصایا کی پر زور تحریک کریں۔

ج۔ جلسہ سالانہ پر بذریعہ وفود وصیت کی تحریک کی جائے“۔

سٹینڈنگ کمیٹی کی اس سفارش کے مطابق گذشتہ سال بھی ہفتہ تحریک وصیت منایا گیا تھا اور اس سال بھی اس تحریک کے لئے مارچ کا دوسرا ہفتہ (۸ تا ۱۴ر مارچ) مقرر کیا جاتا ہے۔ اس ہفتہ میں ہر موصی اور ہر عہدہ دار مقامی جماعتہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ وصیت کی غرض و غایت اور برکات و فوائد اپنے غیر موصی احباب اور رشتہ داروں کے ذہن نشین کرا کر انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی منشاء مبارک کے مطابق وصیت کرنے کی پر زور تحریک کرے۔ اس سلسلہ میں جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے مجلس کارپرداز یہ درخواست کرتی ہے کہ وہ اس اعلان کی اشاعت ہوتے ہی فوری طور پر اپنے اپنے حلقوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ ”الوصیت“ اور اس کے بعد حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر ”نظام نو“ کے روزانہ درس کا انتظام اس طریق پر فرمائیں کہ ان دونوں کتابوں کے مضامین سے ہر موصی یکساں طور پر مارچ کا پہلا ہفتہ ختم ہونے سے قبل واقف و آگاہ ہو جائے تا کہ دوسرے ہفتہ میں عملی جدوجہد شروع ہو جائے (اگر پوری کتاب کے درس کے لئے وقت ناکافی ہو۔ تو کم از کم نظام وصیت سے براہ راست تعلق رکھنے والے حصہ کے درس کا ضرور انتظام کیا جائے) اور عملی جدوجہد میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

اول:۔ غیر موصی اصحاب و مستورات کو وصیت کرنے کی تحریک کی جائے خواہ وہ ملازم پیشہ ہوں یا تاجر پیشہ یا زمیندار ہوں اس تحریک سے اموال کا جمع کرنا بے شک ہمارا اصل مقصد نہیں بلکہ اصل مقصد وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجملاً رسالہ ”الوصیت“ میں بیان فرمایا اور جس کی تشریح و تفصیل حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر ”نظام نو“ میں فرما دی۔ لیکن ہم اپنے مقصد کی طرف پوری کا تیز رفتاری کے ساتھ نہیں آ سکتے۔ جب تک کہ متمول اور صاحب جائداد اصحاب اس تحریک میں کثرت کے ساتھ شامل نہ ہوں پس ضروری ہے کہ اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کے لئے زور سے ترغیب و تحریص دلائی جائے۔

دوم:۔ حصہ آمد اور حصہ جائداد کے لئے پرانے موصیوں کو یہ تحریک کی جائے کہ وہ اپنی وصیتوں کے معیار میں اضافہ کریں یعنی حسب توفیق 1/10 کی بجائے 1/9 اور 1/9 کی بجائے 1/8 کی وصیت کریں۔ و علیٰ ھذا القیاس۔

سوم۔ جن احباب کی وصایا بوجہ بقایا دار ہونے کے کسی وقت منسوخ ہو چکی ہیں ان کو سمجھایا جائے کہ وہ اپنی وصایا بحال کرانے کی کوشش فرمائیں۔

چہارم:۔ اگرچہ قاعدہ یہی ہے کہ منقولہ جائداد کی وصیت کا حصہ بھی موصی کی وفات کے بعد اس کے ورثاء ادا کریں۔ لیکن ترغیب دلائی جائے کہ منقولہ جائداد (مثلاً مستورات کے زیورات اور مہر اور نقد روپیہ) کے موصی اصحاب اپنا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کر دیں۔

پنجم: حصہ آمد کے موصی اصحاب پر سلسلہ کی روز افزوں ضروریات کے پیش نظر زور دیا جائے کہ اپنے مقررہ چندوں کو آمد کا ماہوار حصہ شرح صدر اور باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنے پر زور دیں اور اس کے ساتھ ہی اگر ان کے ذمہ سالہائے گذشتہ کا کچھ بقایا ہو تو اسے بھی جلد ادا کرنے کی فکر کریں خواہ یکمشت ادا کر دیں خواہ مجلس کارپرداز کی منظوری لے کر مناسب اور معقول اقساط کے ساتھ۔

(۳) جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان (۴) اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے اس سلسلہ میں یہ بھی گذارش ہے کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ان کی مساعی کے جو بھی نتائج برآمد ہوں ان کی اطلاع ۱۷ر مارچ کے مابعد بہت جلد دفتر وصیت کو دے کر ممنون فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

فرمایا عن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما خالطت الزکوٰۃ مالا قط الا اھلکتہ (مشکوٰۃ)

یعنی جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہنے دیا جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کرے گا۔ جس کی تصدیق ایک دوسری حدیث میں یوں آئی ہے۔ فیھلک الحرام الحلال۔ کہ حرام مال یعنی عدم ادا شدہ زر زکوٰۃ حلال مال کو بھی لے ڈوبے گا۔

پس جن احباب پر زکوٰۃ واجب ہے وہ ادا کریں اور اپنے اموال کو محفوظ کریں۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

مفید مشورہ

ماہ رمضان المبارک عنقریب اپریل میں شروع ہونے والا ہے۔ اس موقعہ پر ان احباب کی یاد دہانی کے لئے جن کے پچھلے رمضان میں کسی وجہ سے روزے ملتوی ہو گئے تھے تحریر ہے کہ اس ملتوی شدہ فرض کو پورا کرنے کے لئے قریباً سوا مہینہ باقی رہ گیا ہے۔ دوران سال میں ان کو کئی دفعہ خیال آیا ہوگا لیکن عمل ملتوی ہوتا گیا۔ اب بہت تھوڑا وقت ہے اس لئے انہیں کوشش کر کے فروری کے بقیہ دنوں اور مارچ کے مہینہ میں اپنے بقایا روزے پورے کر لینے چاہئیں۔

شعبہ تربیت انصار اللہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی عرصہ دو ہفتہ سے سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
عالم الدین مورو سندھ

(۲) مکرم ڈاکٹر حاجی خانصاحب بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں اور سول ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب اپنے اس پرانے خادم کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
فتح محمد شرما۔ کراچی

(۳) خاکسار امسال میٹرک کا پرائیویٹ امتحان دے رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین
محمد اکرم بیداد پور۔ شیخوپورہ

(۴) خاکسار بوجہ انفلوئنزا و بخار بیمار ہے۔ درویشان قادیان و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین
چوہدری محمد شریف امیر جماعت احمدیہ فیروز والہ

(۵) میری خالہ پتہ کی درد کی وجہ سے عرصہ پانچ سال سے بیمار ہیں اب حالت بہت خراب ہو گئی ہے اور اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔ اور میرا بھائی خلیل احمد امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ نیز دو بہنیں اور چھوٹا بھائی بھی امتحان دے رہے ہیں۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ اور میرے دو بھائی انگلینڈ میں تعلیم کے سلسلہ میں گئے ہوئے ہیں۔ امسال ان کا فائنل امتحان ہے۔ بزرگان سلسلہ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

امۃ الحفیظ نورانی بنت عبد الماجد صاحب پوتی مستری محمد موسیٰ لائلپور

ضروری تصحیح

مضمون ”مصلح موعود کے متعلق صحف سماوی میں بشارات“ (الفضل ۲۰ر فروری ۱۹۵۵ء) میں کچھ کتابت کی غلطیاں ہیں (۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارت کالم اول میں ”اس مسیح کی ذریت میں سے ہے“ کے بجائے صحیح الفاظ یہ ہیں ”اس خاجہ کی ذریت میں سے ہے“ (۲) کالم سوئم سطر ۲۴ ”صمانت“ کی جگہ ”حمات“ پڑھا جائے۔ آخری سطر میں ”اس نے جلدی کام کئے“ کی بجائے الفاظ ”اس نے جلالی کام کئے“ پڑھے جائیں (۳) کالم چہارم سطر ۹ ”کوہ مقدس“ کی جگہ ”کوہ مقدس ہے“۔ اور کالم چہارم سطر ۲۷ میں ”ایلچی نہ بھیجے“ کی بجائے ”ایلچی بھیجے“

عازمین حج ۵ مارچ تک اپنی درخواستیں بھیجدیں

مغربی پاکستان حج کمیٹی کا اعلان

لاہور ۲۵ فروری۔ مغربی پاکستان حج کمیٹی کے آنریری سیکرٹری نے ایک اعلان میں حج کی بکنگ کے سلسلہ میں حسب ذیل امور کی وضاحت کی ہے۔

۱۔ حج بکنگ آفس کراچی میں حج کے لئے درخواستیں صرف ۲۶ فروری سے ۵ مارچ ۱۹۵۷ء تک وصول کی جائیں گی۔ ان دس دنوں میں جو درخواستیں موصول ہوں گی۔ ان سب کو جگہ حاصل کرنے کا حق برابر ہوگا۔ درخواستوں کی تعداد مقرر کردہ کوٹے سے اگر تجاوز کر گئی تو قرعہ اندازی کے ذریعہ فیصلہ کیا جائے گا۔

۲۔ جو عازمین حج ۱۹۵۵ء میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہے تھے۔ انہیں بھی درخواست دوبارہ کرنی چاہیئے۔ ان کے لئے خاص کوٹہ رکھا گیا ہے۔ لیکن پرانے درخواست دہندگان اپنی درخواستیں نئے درخواست دہندگان کے ہمراہ نہ بھیجیں۔ ورنہ وہ اس رعایت سے محروم رہیں گے۔

۳۔ ایک سال سے زیادہ عمر کے تمام عازمین حج دو سو روپیہ کا بنک ڈرافٹ یا منی آرڈر ارسال کریں۔

۴۔ تمام درخواستیں بذریعہ ڈاک رجسٹری کرکے بھیجی جائیں۔ کوئی درخواست دستی نہیں لی جائیگی اور فورپیشگی نقد یا بذریعہ بیمہ وصول نہیں کیا جائیگا۔

۵۔ ہر درخواست کے ہمراہ اپنا پتہ لکھ کر ایک پوسٹ کارڈ اور ایک سادہ لفافہ ارسال کریں۔ پوسٹ کارڈ پر درخواست کی وصولی کی اطلاع دی جائے گی۔ اور لفافہ میں ریزرویشن کارڈ بھیجا جائیگا بشرطیکہ درخواست دہندہ جہاز میں جگہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔

۶۔ مستورات کے ہمراہ محرم کا جانا ضروری ہے مستورات کی درخواست پر صرف اس صورت میں غور کیا جائے گا۔ کہ ان کے ہمراہ محرم کی درخواست بھی ایک ہی لفافہ میں آئے۔ نیز محرم کی درخواست بھی اسی درجہ کیلئے اور اسی ڈویژن میں ہونا لازمی ہے۔

۷۔ تیسرے درجے کے کل اخراجات۔ کم از کم چودہ سو روپے ہوں گے۔ فیس مسلم اسد فعہ ۹۲ روپے ۴ آنہ ہوگی۔

الجزائر کے لئے ہوم گارڈ

پیرس ۲۵ فروری۔ حکومت فرانس نے ایک اعلان کے ذریعے الجزائر کے گورنر جنرل کو الجزائر میں پلوں۔ فیکٹریوں اور گوداموں وغیرہ کی حفاظت کے لئے ایک "ہوم گارڈ" قائم کرنے کا اختیار دیا ہے۔ ان گارڈ کو "پرائیویٹ سولجرز" کی حیثیت حاصل ہوگی۔

ہندوستان کے عام انتخابات شروع ہو گئے

نئی دہلی ۲۵ فروری۔ ہندوستان کے دوسرے عام انتخابات کل ملک کے دو صوبوں مشرقی پنجاب اور اڑیسہ میں شروع ہو گئے۔ آج ان دو صوبوں میں پارلیمنٹ کی دس اور صوبائی اسمبلیوں کی ۱۹ نشستوں کے لئے ووٹنگ ہوئی۔ وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد پارلیمنٹ کی ایک نشست کے لئے مشرقی پنجاب سے کھڑے ہوئے ہیں ان کا مقابلہ جن سنگھ کے مول چند ہیشودی کر رہے ہیں۔

احمد آباد کے قریب گاؤں میں فساد

پولیس فائرنگ سے ایک ہلاک متعدد زخمی

نئی دہلی ۲۵ فروری۔ کل احمد آباد کے قریب موضع اوڈاپی میں فساد ہو گیا۔ پولیس نے فسادیوں پر قابو پانے کے لئے گولی چلا دی۔ جس سے ایک شخص ہلاک اور متعدد مجروح ہو گئے۔ زخمیوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی پولیس کی اطلاع کے مطابق فسادیوں کے حملہ سے ایک پولیس افسر اور کچھ سپاہی زخمی ہو گئے۔

سعودی عرب کا تجارتی وفد ۳ مارچ کو ڈھاکہ جائے گا

ڈھاکہ ۲۵ فروری۔ سعودی عرب کا ۱۳ ارکان کا جو تجارتی وفد آجکل پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔ وہ ۳ مارچ کو مشرقی پاکستان کے چھ روزہ دورے پر ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ تجارتی وفد کی قیادت سعودی عرب کے وزیر تجارت کر رہے ہیں۔ اور یہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان پٹ سن کی اشیاء کچے چمڑے۔ کھالوں، چائے اور کاغذ وغیرہ کی تجارت کو ترقی دینے کے لئے ڈھاکہ اور چاٹگام کے ممتاز تاجروں سے بات چیت کریں گے۔ ارکان وفد۔ آدم جی جیوٹ ملز اور کرنافلی پیپر مل کا معائنہ بھی کریں گے

مصری علاقوں سے اسرائیل کو انخلا پر آمادہ کرنے کی مساعی

واشنگٹن ۲۵ فروری اسرائیل کو مصری علاقے سے اپنی فوجیں واپس بلانے پر آمادہ کرنے کے سلسلہ میں برطانیہ اور فرانس نے اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں ان ملکوں کی کوشش ہے کہ اسرائیل پر اقتصادی اور دیگر پابندیاں عائد کرنے کی نوبت نہ آ

مزدوروں کے حالات کی تحقیقات کے لئے اُجرت بورڈ قائم کیا جائیگا

بورڈ ملک میں مزدوروں کے حالات کا جائزہ لیکر حکومت کو سفارشات پیش کریگا

کراچی ۲۵ فروری۔ مرکزی وزیر محنت مسٹر عبدالخالق نے آج یہاں اعلان کیا کہ حکومت نے ملک میں مزدوروں کے حالات کی تحقیقات اور مناسب اجرت دینے کے متعلق سفارشات پیش کرنیکے لئے اجرت بورڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

وزارت محنت کے جائنٹ سیکرٹری بورڈ کے صدر ہوں گے۔ اور اس میں مزدوروں اور مالکان کے چار چار نمائندے شامل ہونگے مختلف ٹریڈ یونینوں کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے وزیر محنت نے کہا۔ بورڈ تمام ملک میں مزدوروں کے حالات اور اجرتوں کا پورا جائزہ لینے کے بعد چھ ماہ کے اندر اندر اپنی سفارشات پیش کرے گا۔ مسٹر عبدالخالق نے کہا۔ حکومت کو ملکی معیشت میں مزدوروں کے کردار اور اہمیت کا پورا پورا احساس ہے۔ اور وہ ان سے منصفانہ سلوک کرنے کا پورا تہیہ کر چکی ہے۔

آپ نے مالکوں سے کہا۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ مزدوروں کی محنت سے فائدہ حاصل کرتے ہیں اور ان کی جدوجہد سے ہی ملک خوشحال ہوتا ہے۔ اسلئے مالکوں کا فرض ہے کہ وہ ان فرائض کو سمجھیں اور ان سے عہدہ برآ ہوں اگر مزدوروں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کیا گیا۔ تو حکومت دخل دینے پر مجبور ہو جائے گی

وزیر محنت نے کارخانہ داروں کو مشورہ دیا کہ حکومت نے رہائشی مکانات کی تعمیر کے سلسلے میں انکم ٹیکس کی جو رعایت دے رکھی ہے۔ وہ ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں آپ نے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کو اپنے وعدے پورے کرنے کے لئے اور وقت دیں۔ کیونکہ اسے برسر اقتدار آئے ابھی بہت تھوڑا عرصہ ہوا ہے

برطانیہ اور بھارت کے تعلقات

لندن ۲۵ فروری۔ ہندوستان میں برطانیہ کے ہائی کمشنر مسٹر میلکم میکڈانلڈ برطانوی حکومت سے برطانیہ اور بھارت کے تعلقات خصوصاً کشمیر کے بارے میں برطانوی رویہ کے متعلق صلاح مشورہ کے لئے یہاں پہنچ گئے۔ آپ تقریباً تین ہفتے تک برطانیہ میں قیام کرینگے۔ مسٹر میکڈانلڈ نے یہاں پہنچنے پر اپنے دورہ پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے۔ کہ وہ دولت مشترکہ کے وزیر ارل آف ہوم سے جلد از جلد ملاقات کریں گے۔ آپ وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن اور دوسرے برطانوی سیاستدانوں سے بھی نجی بات چیت کریں گے۔

ڈلیس کی کانگرس کے لیڈروں سے ملاقات

واشنگٹن ۲۵ فروری۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلیس کانگرس کے ڈیموکریٹک اور ریپبلکن ۳۰ لیڈروں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ اس بات چیت میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر غور کیا جائیگا

درخواست ہائے دعا

(۱) برادرم سلطان احمد صاحب کی اہلیہ رشیدہ بیگم صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹری معائنہ کے بعد معلوم ہوا ہے کہ پیٹ میں رسولی ہے۔ اس لئے اب اپریشن کرانے کے ارادہ سے انہیں لاہور بھجوایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اپریشن کو کامیاب فرمائے اور جلد سے جلد صحت اور برکت والی زندگی عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو

اقبال احمد صاحب لدھری
دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(۲) چوہدری سلطان علی صاحب نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گجو چک ضلع گوجرانوالہ کا لڑکا شریف احمد امسال میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں اور یہ بھی کہ خدا تعالےٰ اسے نیک اور خادم احمدیت بنائے۔

(محمد اشرف ربوہ)

پنجاب یونیورسٹی بوٹ بمپنگ ریس میں تعلیم الاسلام کالج کی شاندار کامیابی

کالج کی ٹیم مسلسل آٹھ سال سے چمپین شپ کا امتیاز حاصل کر رہی ہے

پنجاب یونیورسٹی بوٹ بمپنگ ریس میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے امسال بھی نہایت نمایاں اور شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ کشتی رانی کے ان مقابلوں میں جو گذشتہ ہفتہ کے روز لاہور میں اختتام پذیر ہوئے۔ کالج کی ٹیم نے چمپین شپ کا امتیاز برقرار رکھا۔ جو اسے گذشتہ آٹھ سال سے حاصل ہے اور اب تک کوئی دوسرا کالج اس کے مقابلے میں یہ امتیاز حاصل نہیں کر سکا ہے ان مقابلوں میں شریک ہونے والے مختلف کالجوں کی ترتیب وار حسب ذیل پوزیشن رہی۔ تعلیم الاسلام کالج اول۔ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور دوم۔ اسلامیہ کالج آف کامرس لاہور سوم۔ دیال سنگھ کالج چہارم۔ لاء کالج لاہور پنجم۔ گورنمنٹ کالج لاہور ششم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور ہفتم۔ تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم حسب ذیل طلبہ پر مشتمل تھی:۔

۱۔ بشیر احمد (کیپٹن) ۲۔ حنیف احمد۔ ۳۔ مبشر اختر۔ ۴۔ نثار احمد۔ ۵۔ مسعود ریحان۔

اللہ تعالیٰ کالج کو یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور آئندہ بھی اس امتیاز کو برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

انہوں نے عملاً بھی وہی کر کے دکھایا۔ لیکن جو لوگ قول ہی قول رکھتے ہیں۔ اور خیال ہی خیال میں کوہ ہمالہ سے ٹکر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا کوئی حق ہے؟ کہ وہ حضرت مرزا صاحبؑ پر آوازے کسیں۔ حالانکہ ان کا قول اور فعل ایک ہے۔ ان کا جو اعتقاد تھا۔ وہ انہوں نے کر کے دکھا دیا ہے۔ اور اس کا نتیجہ ہے۔ کہ تمام دنیا میں جماعت احمدیہ نے اسلامی مشن قائم کر دیئے ہیں۔ اور بیسیوں غیر زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا ہے۔ اسلام کسی قوم یا ملک کی وراثت نہیں۔ یہ تمام دنیا کے لئے رحمت ہے۔

آخر میں ہم مولانا کی خدمت میں پھر عرض کرتے ہیں۔ کہ شمشیر پرستی اور انگریز دشمنی کوئی اسلامی عقیدہ نہیں ہے۔ حضرت سید احمدؒ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اسلام کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔ اور جو انہوں نے کیا صحیح کیا۔ ہمارا یقین ہے۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام قادیانی بھی اسلام کے لئے کھڑے ہوئے۔ وقت کے لحاظ سے ہم آخر الذکر کے طریق کار کو صحیح سمجھتے ہیں۔ آپ ہرگز انگریز کے خوشامدی نہیں تھے۔ اور نہ آپ کی انگریز سے کوئی سازباز تھی۔ آپ نے جو کچھ کیا۔ اسلام کے لئے کیا۔ آپؑ نے انگریز سے اس لئے تعاون کیا۔ اور اس کے پر امن نظام کی اس لئے تعریف کی۔ کہ اس سے اشاعت دین کی نئی راہیں کھل گئی تھیں۔ ورنہ آپ عقائد کے لحاظ سے انگریز کو دجال اور ملکہ وکٹوریہ کو مردہ پرست سمجھتے تھے۔ اور علی الاعلان ان کے منہ پر ایسا کہتے تھے آپ کا دعویٰ ہے۔ کہ آپ کسر صلیب اور قتل خنزیر کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ اور اس کام کے لئے وہی طریق کار صحیح ہے۔ جو آپ نے اختیار کیا۔ اور تجربہ ثابت کر رہا ہے۔ کہ زمانہ کے لحاظ سے آپ کا طریق کار ہی صحیح ہے۔

تعلیم القرآن کلاس بر موقعہ رمضان المبارک ۵۷ء

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ رمضان المبارک میں تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی۔

تمام لجنات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی لجنات میں پرزور تحریک کر کے ممبرات کو بھجوائیں۔ آنے والی ممبر کو اردو لکھنا پڑھنا اور قرآن کریم ناظرہ آتا ہو۔

دیہاتی لجنات کو زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنی دینی معلومات میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کر سکیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شادی کی دو (۲) تقاریب

(۱) مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۵۷ء بروز پیر مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بی اے بی ٹی سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی بھانجی انور بیگم صاحبہ بنت چوہدری عبد المجید صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مکرم محمد یعقوب صاحب کاتب روزنامہ الفضل کے صاحبزادے مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم مری کے ہمراہ گذشتہ سال کے اوائل میں پڑھا تھا۔

(۲) اس موقعہ پر مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے اپنے صاحبزادے چوہدری سعید احمد صاحب قمر کی دعوت ولیمہ کا بھی نہایت وسیع پیمانے پر انتظام کیا۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے موقع پر مکرم چوہدری کریم بخش صاحب نوشہرہ کی صاحبزادی سکینہ بیگم صاحبہ کے ہمراہ پڑھا تھا۔ ان کی شادی اس ماہ کی ۲۳ر تاریخ کو عمل میں آئی

مذکورۃ الصدر ہر دو تقاریب میں جو مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۵۷ء کی شام کو عمل میں آئیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد صحابہ کرام بزرگان سلسلہ ناظر و وکلاء صاحبان ربوہ کے جملہ تعلیمی اداروں کے ممبران سٹاف دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے کارکن اور دیگر مقامی احباب بہت بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان ہر دو رشتوں کو بابرکت کرے اور اپنے فضل سے انہیں مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اللّٰھم آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵